www.KitaboSunnat.com

طاہر شادانی

سکھائے تُو نے محکوموں کو آدابِ جہانبانی

دیا اپنے غلاموں کو شکوہِ قیصری تُو نے
کیا شاہوں کو آگاہِ مقامِ بندگی تُو نے

سکھائے تُو نے محکوموں کو آدابِ جہانبانی
مرے آقا بدل ڈالا مزاجِ خسروی تُو نے

تو آیا باغِ عالم کے لیے ابرِ کرم بن کر
چمن زارِ محبت کو عطا کی تازگی تُو نے

زمانے بھر میں چرچا ہے تری دریا نوالی کا
وہ نعمت کون سی ہے جو زمانے کو نہ دی تُو نے

تو اُترا روح کی گہرائیوں میں نورِ جاں بن کر
سیہ کاروں کو دی کردار کی تابندگی تُو نے

تری ذاتِ گرامی مصدرِ اخلاق و احساں ہے
کہ اپنے دشمنوں پر بھی نگاہِ لُطف کی تُو نے

تو ختم المرسلیںؐ ہے، رحمۃ للعالمیںؐ بھی ہے
دیا انساں کو فطرت کا پیامِ آخری تُو نے

تو آیا ظلمتِ شب میں پیامِ صبحِ نو لے کر
افق سے تا افق پھیلائی حق کی روشنی تُو نے

گدائی تیرے در کی فرِ سلطانی سے بہتر ہے
کہ اپنے نام لیواؤں کو دی ہر برتری تُو نے

ہے تو خیر البشرؐ، تو لاج ہے تقویمِ احسن کی
بڑھائی اپنی ٹھوکر سے آب و تابِ زندگی تُو نے

بھٹکتے پھر رہے تھے جو ظلامِ کفر و باطل میں
عطا ان کو کیا وحدت کا نورِ سرمدی تُو نے

ہو اپنے طاہرِ محزوں پہ اب چشمِ کرم یارب
ہمیشہ کی ہے اہلِ درد کی چارہ گری تُو نے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ